انڈویجوئل لینڈ

انفرادی آزادی کے لئے کوشاں

MINISTRY OF FOREIGN AFFAIRS OF DENMARK
DANIDA | INTERNATIONAL DEVELOPMENT COOPERATION

ڈویلپمنٹ جرنلزم

تربیتی ماڈیول

IMS
INTERNATIONAL MEDIA SUPPORT

دستبرداری :

یہ تربیتی ماڈیول انڈ ویجوئل لینڈ نے انٹرنیشنل میڈیا سپورٹ کے تعاون سے تیار کیا ہے جو ڈانیڈا کی جانب سے پاکستان میں ذرائع ابلاغ کی ترقی کے پروگرام کا ایک حصہ ہے۔ لیس ماڈیول کا جملہ مواد اہر مندرجات صرف اور صرف پروڈیوسر / مصنفین کے خیالات کی عکاسی کرتے ہیں، اس میں انٹرنیشنل میڈیا سپورٹ یا ڈانیڈا کی رائے کی عکاسی نہیں کی جارہی۔

ڈویلپمنٹ جرنلزم

تربیتی ماڈیول

فہرست

ترقی سے متعلق صحافت: ایک تعارف ـــــــــــــــــــــــــــــــ ۱
ماڈیول کو استعمال کرنے کا طریقہ؟ ـــــــــــــــــــــــــــــــ ۶
دائرہ کار ـــــــــــــــــــــــــــــــ ۶
ساخت ـــــــــــــــــــــــــــــــ ۶
ماڈیول سے کون مستفید ہوسکتا ہے؟ ـــــــــــــــــــــــــــــــ ۷
نوٹ ـــــــــــــــــــــــــــــــ ۷

پہلا دن

پہلا سیشن: ترقی سے متعلق صحافت کی تفہیم ـــــــــــــــــــــــــــــــ ۷
دوسرا سیشن: ترقی سے متعلق صحافت کرنے والے صحافی کی ذمہ داریاں اور مقاصد ـــــــــــــــ ۱۰
تیسرا سیشن: ترقی سے متعلقہ خبر کے اہم عناصر ـــــــــــــــــــــــــــــــ ۱۳
چوتھا سیشن: ترقی اور اس کی مختلف توضیحات ـــــــــــــــــــــــــــــــ ۱۵

دوسرا دن

پہلا سیشن: مقامی تناظر میں گلوبلائزیشن اور ترقی ـــــــــــــــــــــــــــــــ ۱۵
دوسرا سیشن: مقامی تناظر میں گلربلائزیشن کی عکاسی ـــــــــــــــــــــــــــــــ ۱۷
تیسرا سیشن: ماحول کا جائزہ لینا ـــــــــــــــــــــــــــــــ ۱۸
چوتھا سیشن: جمہوریت اور ترقی ـــــــــــــــــــــــــــــــ ۲۰
پانچواں سیشن: خواتین اور ترقی ـــــــــــــــــــــــــــــــ ۲۲

تیسرا دن

پہلا سیشن: خبروں کی پریزنٹیشن -- ۲۴
دوسرا سیشن: خبروں پر فیڈ بیک -- ۲۵
ضمیمہ -- ۲۷

ڈویلپمنٹ جرنلزم: ایک تعارف

ڈویلپمنٹ جرنلزم کا آغاز ۱۹۶۰ کی دہائی میں ہوا جب بھارت اور فلپائن سے تعلق رکھنے والے زرعی ایکسٹنشن ورکرز نے زرعی اصلاحات کے اِس دور میں ترقیاتی مواصلات کے ذریعے جدید زرعی ٹیکنالوجی کے فروغ کا آغاز کیا۔ اس طرح کی مواصلات کا مقصد نچلی سطح سے رابطہ استوار کر کے اسے بااختیار بنانا تھا۔ ایلن بی چالکلے جن کا تعلق پریس فاؤنڈیشن آف ایشیا سے ہے اور جو ڈویلپمنٹ جرنلزم کے ابتدائی حامیوں میں شامل ہیں، کا ماننا ہے کہ ڈویلپمنٹ سے متعلقہ موضوعات پر صحافت کرنے والے صحافی کا کام حکومت اور پڑھنے والوں کو مستند مثالوں کے ذریعے ڈویلپمنٹ کے فوائد کے بارے میں آگاہ کرنا ہے۔ البتہ یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ ڈویلپمنٹ سے متعلقہ صحافت روایتی صحافت سے الگ نہیں ہے۔ ڈویلپمنٹ جرنلزم میں اُن موضوعات پر توجہ دی جاتی ہے جنہیں روایتی صحافت میں نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ یہ نچلی سطح پر بسنے والے افراد کے نقطہ نظر کو فروغ دیتی ہے جنہیں بعض اوقات روایتی میڈیا توجہ کے قابل نہیں سمجھتا۔ مندرجہ ذیل ٹیبل (روایتی اور ڈویلپمنٹ جرنلزم کے مختلف پہلوؤں اور ان کے مابین فرق کو واضح کر رہا ہے:

روایتی صحافت	ڈویلپمنٹ جرنلزم
مرکزی دھارے کی خبروں پر مرکوز	عوامی مسائل پر مبنی خبروں پر مرکوز
مختلف واقعات پر مرکوز	مختلف واقعات کے پیچھے اسباب اور عوامل پر مرکوز
پڑھنے والوں کی دلچسپی، مقصدیت اور تعمیر و ڈویلپمنٹ جیسے معیارات کی بناء پر خبروں کا اجراء	خود انحصاری، حقوق، شرکت اور عوامی رسائی جیسے معیارات کی بناء پر خبروں کا اجراء
اثر و رسوخ رکھنے والی خبریں	ڈویلپمنٹ سے متعلق خبریں
غیر جانبدار اور متوازن خبریں	خبروں کا نچلی سطحوں کی عوام کی جانب جھکاؤ

غیر جذباتی مشاہدات	شرکت پر مبنی مشاہدات
وضاحت پر مبنی خبریں	وضاحت اور تجاویز پر مبنی خبریں
عوامی مسائل کا بغیر مشاورت کے حل تجویز کرنا	عوامی مسائل کا اُن کی سمجھ بُوجھ کے مطابق حل تجویز کرنا
رائے عامہ کی عمودی تشکیل یعنی کہ مرکزی دھارے سے نچلی سطح کی جانب	رائے عامہ کی افقی تشکیل یعنی کہ نچلی سطح کی عوام کی آراء کو اہمیت دی جاتی ہے
انفرادی کامیابیوں کو اہمیت دی جاتی ہے	کسی کمیونٹی کی خود انحصاری کو بنیاد بنا کر اسے بااختیار بنانے کو اہمیت دی جاتی ہے
صحافت کے تجویز کردہ اور آزمائے ہوئے قوانین اور طریقہ کار اپنائے جاتے ہیں	نئے قوانین اور طریقہ کار اپنائے جاتے ہیں، خطرات مول لیے جاتے ہیں، اسی لئے معلومات حاصل کرنے کے زیادہ طریقہ کار سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے
بغیر رکاوٹ اور سنسر شپ کے معلومات تک رسائی۔ آزاد صحافت	تعمیر و ڈویلپمنٹ کے منصوبوں کو فروغ دینے میں رپورٹر اور ریاست کے آپسی تنازعے سے آگاہی
بنیادی طور پر جرائم، امن و امان، آفات اور منحرف واقعات پر توجہ	سماجی و اقتصادی ترقی، ڈویلپمنٹ پر مبنی اقدار اور خوراک، رہائش اور تحفظ جیسی بنیادی ضروریات پر توجہ
زیادہ سے زیادہ منافع یا عوامی اپیل یا زیادہ مقبولیت	کم قارئین اور کم مقبولیت
حقائق اور مقصدیت پر مبنی رپورٹنگ اور صارفین کی ضرورت کے عین مطابق	توضیحی، جذبات پر مبنی اور کمیونٹی کی ڈویلپمنٹ پر مبنی رپورٹنگ
بڑے پیمانے پر تفریح اور انفوٹینمنٹ	مفاہمت، رویے اور طرزِ عمل میں تبدیلی پر مبنی

ایرک لو (۲۰۰۹ء)۔ باب ا۔ ڈویلپمنٹ جرنلزم۔ فارگنگ اے پاتھ فار بیسٹ پریکٹیسیز؟ ایرک لو۔ بیسٹ پرکٹیسیز آف جرنلزم ان ایشیاء۔ سنگاپور۔ کونراڈ ایڈنائر اسٹفٹنگ۔ سنگاپور

لبی پاول جوڈ ویلپمنٹ جیسے متعلقہ واقعات کی رپورٹنگ کرتی ہیں، کا ماننا ہے کہ 'ڈ ویلپمنٹ جرنلزم کو وہ خاموش کہانیاں بر تری دلاتی ہیں جو ایک تنازعے کے ختم ہونے اور کیمروں کے جانے کے بعد سنائی دیتی ہیں' (پاول، ۲۰۱۲)۔ چنانچہ وہ کہانیاں جو پسی ہوئی عوام، قدرتی آفات (زلزلے اور سیلاب) سے متاثرہ اور غربت کے ستائے افراد، اقلیتوں یا اُن لوگوں کی نمائندگی کرتی ہوں جو حکومت یا حکام تک اپنی آواز نا پہنچا سکتے ہوں، ڈ ویلپمنٹ جرنلزم کے زمرے میں آتی ہیں۔

ڈ ویلپمنٹ جرنلزم تعمیر و ترقی کے منصوبوں کے عوام پر اثرات کی وضاحت کرتی ہے۔ ڈ ویلپمنٹ کی مختلف تفصیلات یا فوائد جیسا کہ ملازمت کے نئے مواقع وغیرہ، کو نظر انداز کیے بغیر، ڈ ویلپمنٹ جرنلزم عام عوام پر ترقیاتی منصوبوں کے اثرات جیسا کہ بے گھر ہونے والے خاندان، ماحولیات (جنگلی حیات، آلودگی، کاربن کا اخراج وغیرہ) پر اثرات، بے روزگاری یا تاریخی اہمیت کی عمارات اور یادگاروں کو پہنچنے والے نقصانات پر روشنی ڈالنے کی کوشش کرتی ہے۔

پاکستان ایک ڈ ویلپمنٹ پزیر ملک ہے جو مختلف شعبوں میں ڈ ویلپمنٹ کی جانب گامزن ہے۔ جیسا کہ میٹرو اور اورنج لائن جیسے منصوبے لاہور، اسلام آباد اور راولپنڈی کے علاوہ دیگر شہروں میں بھی متعارف کروائے جا رہے ہیں۔ اسی طرح چائنہ پاکستان راہداری منصوبے پر کام زور و شور سے جاری ہے اور ہیلتھ کارڈ اسکیم کا اجراء بھی کیا جا چکا ہے۔ موجودہ حکومت نے ۲۰۱۳ء سے لے کر آج تک بہت سی یوتھ ڈ ویلپمنٹ اسکیمیں بھی متعارف کروائی ہیں۔ ان تمام منصوبہ جات کو پاکستانی پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا نے کوریج فراہم کی ہے، اور ان خبروں کا جائزہ لینے سے یہ بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ پاکستانی میڈیا ڈ ویلپمنٹ سے متعلقہ خبروں کی کیسے پیروی کرتا ہے۔ اِن میں چند مثالیں یہاں بیان کی جارہی ہیں:

۔**روزنامہ دنیا لاہور**: اورنج لائن ٹرین منصوبے کے راستے پر ڈیوٹی سے غفلت برتنے والے ۳۲ ٹریفک وارڈنوں کی تنخواہیں بند۔

۔**روزنامہ ڈان**: لاہور میٹرو ٹرین منصوبے کی منظوری

۔**روزنامہ پاکستان لاہور**: ملتان روڈ میٹرو ٹرین کیلئے دوبارہ ادھیڑ دی گئی، ہر جانب گرد و غبار، مکین پریشان۔

۔**روزنامہ جنگ**: لاہور ہائیکورٹ: اورنج لائن ٹرین منصوبہ سے متعلق درخواست دائر

۔**روزنامہ نوائے وقت لاہور**: سلامت پورہ: اورنج ٹرین منصوبے کی مکسر مشین کی زد میں آ کر نوجوان جاں بحق۔

پاول (۱۳ جنوری ۲۰۱۲ء)۔ ٹیکنگ اے گلوز لک ایٹ ڈ ویلپمنٹ جرنلزم ۱۹ جنوری ۲۰۱۶ء کو مندجہ ذیل ویب سائٹ سے لی گئی:
https://www.journalism.co.uk/news-features/-development-journalism/s5/a547436/

البتہ یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ کوئی صحافی روایتی صحافت سے تعلق رکھتا ہو یا ڈویلپمنٹ جرنلزم سے، اُس کیلئے صحافتی معیارات کی پابندی کرنا لازمی ہے۔

عدنان رحمت جو ایک میڈیا ڈویلپمنٹ ماہر ہیں کا ماننا ہے کہ ایک خبر اُسی وقت مکمل ہوتی ہے جب وہ "5 Ws" کا جواب فراہم کرتی ہے۔ Who یعنی کہ کون، What یعنی کہ کیا، When یعنی کہ کب، Where یعنی کہ کہاں اور Why یعنی کہ کیوں۔ عدنان رحمت ایک اچھی خبر کیلئے معیاری صحافت کے پیمانوں کی پابندی پر بھی زور ڈالتے ہیں۔

معیاری صحافت کے پیمانے

- موضوع پر توجہ۔ عمومی معلومات میں مخصوص باتوں کی اہمیت
- کیس اسٹڈیز پر مشتمل / انسانی زاویوں پر توجہ
- ماہرانہ رائے / کثیر ذرائع پر انحصار
- تحقیق پر مبنی، معلومات کے ذرائع اور حوالہ جات
- عوامی مفاد کی نشاندہی اور وضاحت

(حوالہ: عدنان رحمت)

عدنان رحمت معیاری صحافت کے جن پیمانوں کا ذکر کر رہے ہیں وہ حیران کُن طور پر ڈویلپمنٹ سے متعلق خبر میں موجود ضروری عناصر سے بہت مشابہت رکھتے ہیں۔ اس لئے یہ کہنا غلط نا ہوگا کہ اس سے پہلے کہ ایک صحافی کس بھی قسم کی صحافت کا آغاز کرے اُس کیلئے صحافتی معیارات کو پوری طرح سمجھنا ضروری ہے۔

مشعل نامی میڈیا ڈویلپمنٹ ادارے نے انٹرنیشنل میڈیا سپورٹ کے پراجیکٹ 'پاکستانی میڈیا کی سپورٹ' کے تحت صحافیوں کی تربیتی ضروریات کا اندازہ لگانے کیلئے ایک سروے کیا، جس میں ڈویلپمنٹ جرنلزم کے بارے میں مندرجہ ذیل نتائج سامنے آئے ہیں:

- ڈان اخبار کی ۲۶۲ کہانیوں میں سے محض ۱۹ کا تعلق ڈویلپمنٹ جرنلزم سے تھا،
- دی نیوز میں ۲۶۰ میں سے صرف ۲۸ کا تعلق ڈویلپمنٹ جرنلزم سے تھا،
- روزنامہ جنگ میں ۲۳۸ میں سے ۹۵ کا تعلق ڈویلپمنٹ جرنلزم سے تھا،
- روزنامہ قدرت (بلوچی) کی ۲۸۴ خبروں میں سے ۸۴ کا تعلق ڈویلپمنٹ جرنلزم سے تھا،

۔روزنامہ کاوش (سندھی) میں کُل ۸۴ خبروں میں سے صرف ۲۲ کا تعلق ڈویلپمنٹ جرنلزم سے تھا،
۔روزنامہ وحدت (پشتو) میں ۳۴۵ میں سے ۲۶ کا تعلق ڈویلپمنٹ جرنلزم سے تھا،
۔جیو نیوز نے کُل ۲۷۲ میں سے صرف ۲۳ خبریں ڈویلپمنٹ سے متعلق موضوعات پر شائع کیں،
۔اے آر وائی نیوز نے کُل ۱۴۶ میں سے ۲۶ ڈویلپمنٹ جیسے متعلق موضوعات پر نشر کیں،

ڈویلپمنٹ سے متعلق خبروں کی کوریج کیلئے دس (۱۰) عملی تجاویز

- ڈویلپمنٹ سے متعلق خبر کی وضاحت کریں
- ڈویلپمنٹ سے متعلق خبر کے انسانی زاویوں پر توجہ مرکوز کریں
- اثرورسوخ رکھنے والوں کی بجائے عام عوام کے مسائل بیان کریں،
- غیر معمولی زاویوں پر معلومات جمع کریں
- زمینی حقائق بیان کریں
- مسائل کی وضاحت کیلئے دیگر خبروں کا حوالہ دیجیے
- مشکل اصطلاحات استعمال کرنے سے گریز کریں
- شماریات یا اعداد کا استعمال سوچ سمجھ کر کریں
- ضروری خبروں کی باقاعدہ پیروی کریں
- زیادہ سے زیادہ مطالعہ کریں

مشعل کے سروے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ تجزیہ کیے گئے اخبارات، ٹی وی اور ریڈیو چینلز پر زیادہ تر خبریں جمہوریت اور حکمرانی یا تنازعات سے متعلق تھیں، جس کی وجہ پاکستان میں دہشتگردوں کے خلاف جاری جنگ ہے۔ البتہ ملک میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے باوجود ڈویلپمنٹ سے متعلق خبروں پر زیادہ توجہ نہیں دی گئی۔

نوٹ: سہولت کار اِس ماڈیول کا آغاز کسی آئس بریکر سے کر سکتے ہیں تاکہ مختلف جگہوں سے تعلق رکھنے والے افراد ایک دوسرے کو جان لیں۔

ماڈیول کے استعمال کا طریقہ کار

دائرہ کار

یہ تربیتی ماڈیول تین دن پر مشتمل تربیت کے شرکاء کو ڈویلپمنٹ جرنلزم کے بنیادی نظریات اور اُن کے عملی استعمال کی سمجھ بوجھ فراہم کرنے کی ایک کوشش ہے۔ تربیت کے پہلے دن ڈویلپمنٹ جرنلزم کے بنیادی نظریات پر بات کی جائے گی۔ دوسرے دن ڈویلپمنٹ جرنلزم اور اس سے جڑے اہم موضوعات پر روشنی ڈالی جائے گی جبکہ تیسرے روز شرکاء کو عملی طور پر ڈویلپمنٹ سے متعلقہ خبریں تیار کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ امید کی جاتی ہے کہ اس تربیت کے اختتام پر شرکاء مقامی اور ملکی ڈویلپمنٹ جیسے متعلق موضوعات پر قابلِ اشاعت خبریں تیار کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

ساخت:

اِس ماڈیول کی تشکیل تین روزہ تربیتی پروگرام کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے کی گئی ہے۔ ہر روز کی سرگرمیوں کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

☆ ہر دن کی سرگرمیوں کو مرحلہ وار بیان کیا جا رہا ہے۔

☆ ہر سرگرمی کے لئے درکار وقت اور وسائل کا بھی ذکر کر دیا گیا ہے۔ متعلقہ سرگرمی کے مقاصد کو بھی تربیت کار کی سہولت کے لئے بیان کیا گیا ہے۔

☆ باکس میں دی گئی معلومات شرکاء کے مابین سرگرمی، فعال بنانے کے لئے ذہنی مشق، اور متعلقہ سرگرمی کے بارے میں تربیت کار کے لئے ایک بریفنگ، پر مشتمل ہیں۔

☆ضمیمہ ان ہینڈ آؤٹس پر مشتمل ہے جو تربیت کے دوران شرکاء کو فراہم کئے جائیں گے۔

ماڈیول سے کون مستفید ہوسکتا ہے؟

یہ ماڈیول ڈویلپمنٹ سے متعلق موضوعات پر رپورٹنگ کرنے والے صحافیوں کے لیے مرتب کیا گیا ہے۔

نوٹ: تربیت کار اور شرکاء کی بہتر تفہیم اور ان کو سہولت فراہم کرنے کے لیے ماڈیول کے ہمراہ تصاویر، ہینڈ آؤٹس، پاور پوائنٹ پریزنٹیشن وغیرہ دیے جا رہے ہیں۔ تربیت کار تربیت کو موثر بنانے کے لیے تمام شرکاء کو آپسی بحث و مباحثہ کے لیے حوصلہ افزائی کرے۔

پہلا دن

پہلا سیشن: ڈویلپمنٹ جرنلزم کی تفہیم

مقاصد:

- ڈویلپمنٹ جرنلزم کے بارے میں سمجھ بوجھ پیدا کرنا؛
- ڈویلپمنٹ جرنلزم اور دیگر صحافتی مضامین کے مابین فرق کے بارے میں سمجھ بوجھ پیدا کرنا؛
- تربیت کے شرکاء کی ڈویلپمنٹ جرنلزم کے بارے میں بنیادی تعلیم یا سمجھ بوجھ کا تعین کرنا۔

نتائج:

- تربیت کے شرکاء ڈویلپمنٹ جرنلزم کے بنیادی اصولوں سے واقف ہوں گے؛
- تربیت کے شرکاء ڈویلپمنٹ جرنلزم اور دیگر صحافتی مضامین کے مابین فرق سے واقف ہوں گے؛
- سہولت کار یا تربیت کار شرکاء کی بنیادی سمجھ بوجھ سے واقف ہوگا۔

درکار وقت: ۶۰ منٹس

درکار وسائل:

۔فلپ چارٹ، کارڈ، مارکر اور ہینڈ آؤٹ

تربیت کار کے لئے نوٹ:

تربیت کار ڈویلپمنٹ جرنلسٹ کی خصوصیات اور علامتوں پر مبنی پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کو استعمال کر کے اس موضوع پر شرکاء کی وضاحت کر سکتا ہے۔

طریقہ کار:

پہلا مرحلہ:

تعارفی مرحلے کے بعد سہولت کار شرکاء سے پوچھے گا کہ کیا انہوں نے ڈویلپمنٹ جرنلزم کے بارے میں سُن رکھا ہے؟ شرکاء کے زبانی جواب حاصل کرنے کے بعد وہ انہیں مختلف گروپس میں تقسیم کرے گا اور انہیں کارڈ، مارکرز اور ہینڈ آؤٹس فراہم کرے گا۔

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار ہر گروپ کو فراہم کردہ ہینڈ آؤٹس تفصیلاً پڑھنے کے بعد آپس میں بحث کرنے کو کہے گا۔اس کے بعد وہ اُنہیں ایک کارڈ پر ڈویلپمنٹ سے متعلقہ خبروں جبکہ دوسرے پر غیر متعلقہ خبروں کے نام لکھنے کو کہے گا۔

تیسرا مرحلہ:

سہولت کار فلپ چارٹ پر دو کالم بنائے گا اور ایک پر ڈویلپمنٹ جرنلزم جبکہ دوسرے پر ڈویلپمنٹ سے غیر متعلقہ صحافت لکھے گا۔اس کے بعد وہ دو شرکاء کو اپنی مدد کے غرض سے بلائے گا۔

چوتھا مرحلہ:

ایک رضا کارڈ ویلپمنٹ جرنلزم سے متعلقہ کارڈز اکھٹے کرے گا جبکہ دوسرا ڈویلپمنٹ جرنلزم سے غیر متعلقہ کارڈز اکھٹے کرے گا۔

پانچواں مرحلہ:

پہلا رضا کارڈ ویلپمنٹ جرنلزم سے متعلقہ کارڈز فلپ چارٹ پر لگائے گا جبکہ دوسرا ڈویلپمنٹ جرنلز مسے غیر متعلقہ کارڈز فلپ چارٹ پر
لگائے گا۔

چھٹا مرحلہ:

سہولت کار ضمیمہ میں دی گئی خبروں کے ذریعے شرکاء کوڈویلپمنٹ جرنلز مکے بارے میں سمجھائے گا۔سہولت کار پوری کوشش کرے گا کہ سیشن کوزیادہ سے زیادہ شرکت پر مبنی رکھے تاکہ شرکاء کی سمجھ میں حد ممکنہ اضافہ کیا جاسکے۔

ساتواں مرحلہ:

سہولت کار سیشن کا خلاصہ بیان کر کے اختتام کا اعلان کرے گا۔

ڈویلپمنٹ جرنلزم سے کیا مراد ہے؟

- وہ خبریں جو سڑکوں، پُلوں اور تعمیر وترقی کے دیگر منصوبہ جات کی معلومات کے ساتھ ساتھ انسانوں سے متعلق معلومات پر مرکوز ہوں؛
- وہ خبریں جو تعمیر وترقی کے پیچھے چھپی کہانیوں پر مرکوز ہوں جیسا کہ کسی منصوبے سے متاثر ہونے والی عوام مثال کے طور پر اورنج لائن میٹرو؛
- وہ خبریں جو تاریخی مقامات یا تاریخی اہمیت رکھنے والی عمارات و یادگاروں جو تعمیر و ڈویلپمنٹ کے باعث متاثر ہو رہی ہوں پر مرکوز ہوں؛
- ڈویلپمنٹ پر مبنی خبریں ہمیشہ حقائق اور اعداد وشمار پر مبنی ہوتی ہیں ورنہ وہ قارئین کی توجہ حاصل کرنے میں ناکام ہو جاتی ہیں؛
- ڈویلپمنٹ سے متعلقہ خبریں سادہ زبان میں بیان کی جاتی ہیں اور مسائل پر مرکوز ہوتی ہیں؛
- ڈویلپمنٹ سے متعلقہ خبروں میں تکنیکی اصطلاحات یا مشکل الفاظ استعمال نہیں کیے جاتے اور اعداد وشمار استعمال کرتے ہوئے بھی احتیاط سے کام لیا جاتا ہے۔

دوسرا سیشن: ڈویلپمنٹ جرنلزم کرنے والے صحافی کی ذمہ داریاں اور مقاصد

مقاصد:

- ڈویلپمنٹ جرنلزم کے کردار اور ذمہ داریوں کے بارے میں سمجھ بوجھ پیدا کرنا؛
- ڈویلپمنٹ جرنلزم کے مقاصد کے بارے میں سمجھ بوجھ پیدا کرنا؛

نتائج:

- شرکاءڈ ویلپمنٹ جرنلزم کے کرداراور ذمہ داریوں سے بخوبی واقف ہوں گے؛

شرکاءڈ ویلپمنٹ سے متعلقہ صحافیوں کے مقاصد سے بخوبی واقف ہوں گے؛

- شرکاءڈ ویلپمنٹ سے متعلق صحافیوں کے مقاصداور ذمہ داریوں کے باہمی تعلق سے بخوبی واقف ہوں گے۔

درکاروقت: ۹۰منٹس

درکاروسائل: فلپ چارٹ، مارکرز، اونی دھاگہ اور ہینڈ آؤٹس

تربیت کار کے لئے نوٹ: تربیت کار سیشن کے اختتام پر ڈویلپمنٹ جرنلسٹ کی ذمہ داریاں اور کردار پر مبنی پریزنٹیشن کے ذریعے شرکاءکواس موضوع پر مزید وضاحت فراہم کرسکتا ہے۔

طریقہ کار:

پہلامرحلہ:

سہولت کارشرکاءکودوگروپس میں تقسیم کرے گا۔

دوسرامرحلہ:

سہولت کارشرکاء کے مابین فلپ چارٹ، مارکرزاور ہینڈ آؤٹس تقسیم کرے گا۔

تیسرامرحلہ:

سہولت کارشرکاءکو ہینڈ آؤٹس تفصیلاً پڑھنے اورآپس میں زیرِ بحث لانے کو کہے گا۔

چوتھامرحلہ:

سہولت کاردونوں گروپوں کے شرکاءکو میٹا پلاننگ بورڈ پر چسپاں چارٹ پر دومساوی کالموں میں سے ایک میں ڈویلپمنٹ جرنلنلسٹ کے مقاصد جبکہ دوسرے میں اُن کی ذمہ داریاں لکھنے کو کہے گا۔مساوی کالموں میں ذمہ داریاں اور مقاصد لکھنے کا مقصد دونوں کا آپس میں موازنہ کرنا ہے۔

پانچواں مرحلہ:

جب تمام شرکاء ذمہ داریاں اور مقاصد لکھ چکے ہوں تو سہولت کار اُنہیں دونوں کالموں میں ہم معنی الفاظ کو اونی دھاگے سے جوڑنے کو کہے گا تا کہ اُن کے آپسی تعلق کو واضح کیا جا سکے۔ آخر میں سہولت کار پریزنٹیشن کے ذریعے اس موضوع پر مزید وضاحت فراہم کرے گا۔

انرجائزر

عنوان: مجھے اُن لوگوں سے پیار ہے جو۔۔۔

ایک مثبت اور پُر جوش ماحول کا قیام سہولت کار کی ذمہ داریوں کا اہم حصہ ہے۔

مقصد: ایک مثبت اور پُر جوش ماحول کا قیام۔ یہ سرگرمی بیٹھنے کی ترتیب بدلنے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔

وسائل: کوئی نہیں۔

وقت: ۱۵ منٹس

طریقہ کار: کسی خاص قسم کے لوگوں کو مخاطب کریں، جیسا کہ وہ لوگ جنہوں نے لال رنگ کے کپڑے پہنے ہوں۔ لال کپڑے زیب تن کیے تمام لوگ اپنے اکٹھے ہونا شروع کر دیں گے۔ اس سرگرمی کا لطف تیزی کی وجہ سے دوبالہ ہو جاتا ہے۔ آپ عینک پہننے والوں یا تمام مرد اور تمام خواتین یا کسی اور مماثلت کی بنیاد پر یہ گیم کھیل سکتے ہیں۔ گیم کا اصل مقصد لوگوں اپنی کرسیوں سے اٹھانا اور اُنہیں پُر جوش بنانا ہے۔ آخر میں کسی ایسے خاصیت کو پکاریں جو کسی ایک شخص میں ہو۔

حوالہ: کیلر ہاف: ٹام ریڈرز ٹریئر چسٹ۔ ورکشاپ ماڈریشن پر ایک کتاب

تیسرا سیشن: ڈویلپمنٹ سے متعلق خبر کے عناصر

مقاصد:

۔ ڈویلپمنٹ سے متعلق خبر کے مختلف عناصر کو سمجھنا اور سیکھنا

درکار وقت: ۹۰ منٹس

درکار وسائل:

پراجیکٹر، اسکرین، ہینڈ آؤٹس اور پاور پوائنٹ پریزنٹیشن

ڈویلپمنٹ سے متعلق خبر تحریر کرنے کی عملی تجاویز

- ڈویلپمنٹ سے متعلق خبر کی وضاحت کریں
- ڈویلپمنٹ سے متعلق خبر کے انسانی زاویوں پر توجہ مرکوز کریں
- اثر ورسوخ رکھنے والوں کی بجائے عام عوام کے مسائل بیان کریں،
- غیر معمولی زاویوں پر معلومات جمع کریں
- زمینی حقائق بیان کریں
- مسائل کی وضاحت کیلئے دیگر خبروں کا حوالہ دیجیے
- مشکل اصطلاحات استعمال کرنے سے گریز کریں
- شماریات یا اعداد کا استعمال سوچ سمجھ کر کریں
- ضروری خبروں کی باقاعدہ پیروی کریں
- زیادہ سے زیادہ مطالعہ کریں

تربیت کار کیلئے نوٹ: تربیت کار ڈویلپمنٹ سے متعلق خبر تحریر کرنے کی دس عملی تجاویز کی پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے

ذریعے وضاحت کرے گا۔اس پریزنٹیشن میں عنوان سے متعلق موزوں مثالیں موجود ہیں البتہ تربیت کار اپنی مثالیں بھی استعمال کرسکتا ہے۔

طریقہ کار

پہلا مرحلہ:

تربیت کار ڈویلپمنٹ سے متعلق خبر تحریر کرنے کی دس عملی تجاویز کی پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے وضاحت کرے گا۔ پریزنٹیشن شرکاء کو ای میل بھی کردی جائے گی۔ اِن عملی تجاویز کو ڈویلپمنٹ سے متعلق خبر کے عناصر بھی کہا جاسکتا ہے۔

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو پانچ گروپس میں تقسیم کرے گا اور انہیں خبر کیلئے فیلڈ میں جائے کا کہے گا۔سہولت کار شرکاء کو خبر کے معیارات کے بارے میں بھی آگاہ کرے گا۔

تیسرا مرحلہ: سہولت کار سیشن کے اختتام کا اعلان کرے گا۔

ڈویلپمنٹ جرنلزم سے متعلق خبر کے معیارات:

- خبر تفصیلی اور کم از کم ۱۲۰۰ الفاظ پر مشتمل ہونی چاہیے؛
- خبر نیوز فیچر کی شکل میں تفصیلی ہونی چاہیے؛
- فیچر سٹوری میں کم از کم پانچ تصاویر ہونی چاہییں؛
- اپنے دلائل کو بہتر بنانے کیلئے اعداد و شمار اور حقائق کا استعمال کریں؛
- خبر کی زبان سمجھنے میں آسان ہونی چاہیے اور اِس بات کا دیہان رکھنا ضروری ہے کہ تکنیکی طور پر مشکل الفاظ صرف ضرورت کے تحت استعمال کیے جائیں؛
- خبر لکھتے وقت ڈویلپمنٹ سے متعلق خبر کی دس عملی تجاویز کو ہمیشہ ذہن میں رکھیں؛
- پہلے دو سیشنز سے حاصل کردہ تمام تر معلومات ذہن نشین رکھیں؛
- خبر کی پریزنٹیشن پاور پوائنٹ یا براؤن شیٹس کی مدد سے کریں۔

چوتھا سیشن: ڈویلپمنٹ کی مختلف توضیحات

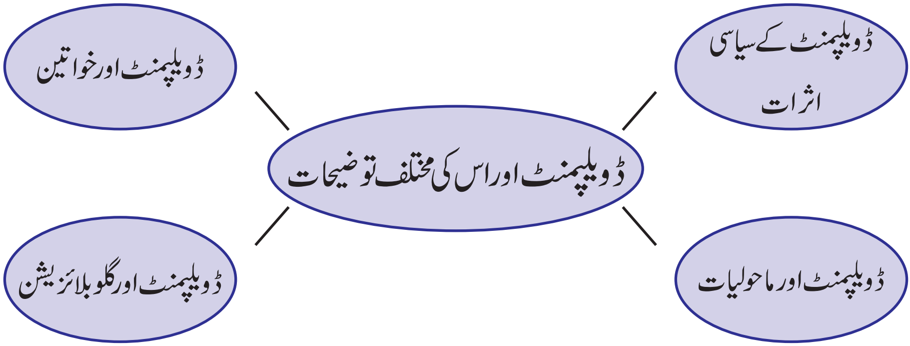

نوٹ:

سہولت کار ہینڈ آؤٹس کی مدد سے ڈویلپمنٹ کی مختلف توضیحات مختصراً بیان کرے گا اور شرکاء کو بتائے گا کہ آگے آنے والے سیشنز میں اِن توضیحات پر تفصیلاً بات کی جائے گی۔

دوسرا دن

پہلا سیشن: مقامی تناظر میں ڈویلپمنٹ اور گلوبلائزیشن

مقاصد:

۔ ڈویلپمنٹ اور گلوبلائزیشن کے باہمی تعلق کو مقامی تناظر میں سمجھنا

درکار وقت: ۴۰ منٹس

درکار وسائل: پاور پوائنٹ، پروجیکٹر، بورڈ، براؤن شیٹس اور مارکرز

تربیت کار کے لئے نوٹ:

تربیت کار کی پوری توجہ ڈویلپمنٹ اور گلوبلائزیشن کے باہمی تعلق کو سمجھانے پر مرکوز ہونی چاہیے۔ تربیت کار کو خاص خیال رکھنا ہوگا کہ یہ سیشن گلوبلائزیشن کے حق یا مخالفت پر مبنی سیشن میں تبدیل نا ہو۔ تربیت کار کی توجہ مقامی مثالوں پر ہونی چاہیے۔

طریقہ کار:

پہلا مرحلہ:

تربیت کار گلوبلائزیشن کے موضوع پر بحث اور وضاحت کرنے کے لئے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کا استعمال کرے گا۔

دوسرا مرحلہ:

تربیت کار شرکاء کو باہمی مشورے سے ڈویلپمنٹ اور گلوبلائزیشن کے ایک دوسرے پر اثرات پر سوچنے اور بحث کرنے کو کہے گا۔ تربیت کار شرکاء کو دو گروپس میں تقسیم کرے گا اور گلولائزیشن اور ڈویلپمنٹ کے آپسی تعلق کے بارے میں کم از کم دو مثالیں ڈھونڈنے کو کہے گا۔ ایک مثال گلوبلائزیشن کے ڈویلپمنٹ پر مثبت اثر جبکہ دوسری اس کے منفی اثر کے بارے میں ہونی چاہیے۔ مثال کے طور پر شاپنگ مالز اور بازار۔ اس بحث کے ثقافتی پہلو بھی ایک مثال کے طور پر استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

تیسرا مرحلہ:

اس سیشن میں ڈیبیٹ آباد کا طریقہ کار استعمال کیا جائے گا جس میں شرکاء کو دو ٹیموں میں تقسیم کیا جائے گا انہیں آمنے سامنے بیٹھنے کو کہا جائے گا۔ ایک ٹیم تحریک کے حق میں بات کرے گی جبکہ دوسری اس کے خلاف بات کرے گی۔

جب دونوں ٹیموں کے تمام ممبرز اپنے دلائل دے چکے ہوں تو تربیت کار اعلان کرے گا کہ دونوں ٹیمیں آپس میں اپنے کردار بدل لیں

یعنی کہ جو تحریک کے حق میں دلائل دے رہے تھے وہ اب اس کے خلاف دلائل دیں گے۔ اس طریقہ کار کا یہ فائدہ ہے کہ اس سے اندازہ لگانا آسان ہو جاتا ہے کہ ایک شخص دونوں اقسام کے دلائل دے سکتا ہے جس سے موضوع کی پیچیدگی کا اندازہ ہوتا ہے۔

چوتھا مرحلہ:

سہولت کار سیشن کے اختتام کا اعلان کرے گا۔

دوسرا سیشن: گلوبلائزیشن کی مقامی تناظر میں ایک جھلک

مقاصد:

۔مقامی تناظر میں گلوبلائزیشن کے سیاسی، انفرادی، اقتصادی اور معاشرتی اثرات کے بارے میں سمجھ بوجھ پیدا کرنا۔

درکار وقت: پچاس منٹس

درکار وسائل:

بورڈ، براؤن شیٹس، میٹا پلاننگ کارڈز اور مارکرز

تربیت کار کے لئے نوٹ:

تربیت کار موزوں مثالوں کی مدد سے گلوبلائزیشن کے مختلف اثرات کے بارے میں بات کرے گا تاکہ شرکاء بھی مشق کے دوران ایسا کرنے میں کامیاب ہوسکیں۔

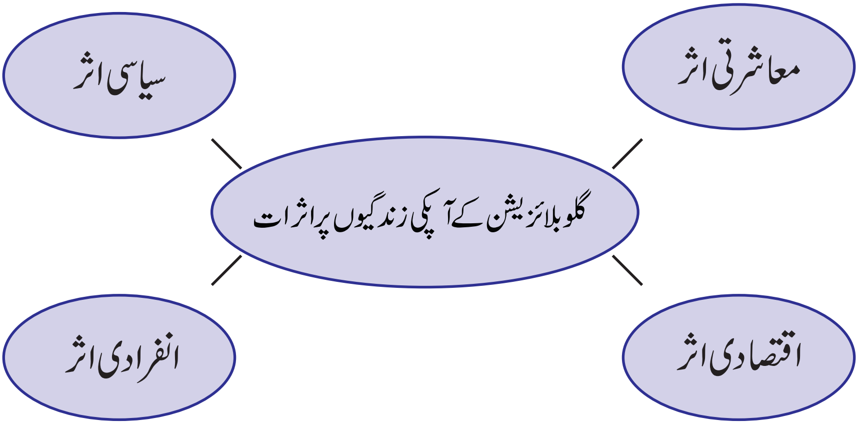

طریقہ کار:

پہلا مرحلہ:

سہولت کار پریزنٹیشن اور ہینڈ آؤٹ کی مدد سے گلوبلائزیشن کے مختلف انفرادی، معاشرتی، سیاسی اور اقتصادی اثرات کو سمجھانے کی کوشش کرے گا۔

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو چار گروپوں میں تقسیم کرے گا۔ ہر گروپ کسی اپنے مقامی علاقے میں گلوبلائزیشن کے کسی ایک قسم کے اثر کو بیان کرنے کی کوشش کرے گا۔

تیسرا مرحلہ:

ہر گروپ میٹا پلاننگ کارڈز کی مدد سے اپنے نتائج کے بارے میں شرکاء اور سہولت کار کو آگاہ کرے گا۔ آخر میں شرکاء اور سہولت کار اپنی آراء سے آگاہ کریں گے اور سوالات پوچھیں گے۔

چوتھا مرحلہ:

سہولت کار سیشن کے اختتام کا اعلان کرے گا۔

تیسرا سیشن: ماحول کا جائزہ

مقاصد:

- ماحول کے جائزے سے گلوبلائزیشن کے فوری اثرات کے بارے میں جاننا۔

درکار وقت: ۳۰ منٹس

درکار وسائل:

- براؤن شیٹیں اور مارکر

طریقہ کار:

پہلا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو گلوبلائزیشن کے انفرادی اور ثقافتی سطحوں پر اثرات جاننے کیلئے اپنے اردگرد کے ماحول کا جائزہ لینے کو کہے گا۔ مثال کے طور پر موڑا ہماری ثقافت کا ایک اہم حصہ ہے اور ایک عرصے سے بیٹھنے کیلئے استعمال کیا جاتا رہا ہے، البتہ وقت کے بدلنے کے ساتھ ساتھ پلاسٹک کے کرسیوں نے اس کی جگہ لینا شروع کردی ہے۔ اس کی ایک اہم وجہ ان کا باآسانی دستیاب ہونا اور کم قیمت ہونا ہے۔ اس تبدیلی کے نا صرف انفرادی سطح پر اثرات رونما ہوئے ہیں بلکہ اقتصادی اثرات بھی دیکھنے میں سامنے آئے ہیں۔

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو گلوبلائزیشن کے معاشرتی یا ثقافتی سطحوں پر اثرات جاننے کیلئے اپنے اردگرد کے ماحول کا جائزہ لینے کو کہے گا۔ مثال کے طور پر خیبر پختونخواہ کے کسی ایک علاقے سے تعلق رکھنے والی خواتین کو پہلے سخت پردے کی ضرورت پیش نہیں آتی تھی کیونکہ اُس کے علاقے میں سب ایک دوسرے کو جانتے تھے یا ایک دوسرے کے رشتہ دار تھے۔ البتہ وقت بدلنے کے ساتھ ساتھ اور نئے اور انجان لوگوں کی وجہ سے انہیں پردے کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے۔

تیسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو گلوبلائزیشن کے سیاسی سطح پر اثرات جاننے کیلئے اپنے اردگرد کے ماحول کا جائزہ لینے کو کہے گا۔ جیسا کہ سیاسی پارٹیاں کی جانب سے ایس ایم ایس کیمپینس، انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کا استعمال بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ بیرونِ ملک مقیم پاکستانی بھی یہاں کے سیاسی منظرنامے سے بخوبی واقف رہتے ہیں۔

چوتھا مرحلہ:

سہولت کار سیشن کے اختتام کا اعلان کرے گا۔

چوتھا سیشن: جمہوریت اور ڈویلپمنٹ

مقاصد:

۔ جمہوریت اور ڈویلپمنٹ کے باہمی تعلق کو سمجھنا۔

درکار وقت: ۳۰ منٹس

درکار وسائل:

۔ براؤن شیٹس اور مارکرز

طریقہ کار:

پہلا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو جمہوریت اور ڈویلپمنٹ کے مختلف پہلوؤں کو آپس میں زیر بحث لانے کو کہے گا۔ مثال کے طور پر کسی ضلع کا منتخب نمائندہ اپنے محلے پر زیادہ پر دیہان دے گا دوسرے محلوں یا دیہاتوں کو نظر انداز کر دے گا اسے اسکیوڈ ڈویلپمنٹ بھی کہتے ہیں۔

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء سے کہے گا کہ ڈویلپمنٹ سے متعلق رپورٹنگ کے دوران خبر کے مختلف پہلوؤں پر نظر رکھنا کتنا ضروری ہے۔ سہولت کار چند سوالات کو مثال کے طور پر زیرِ بحث لائے گا۔

رپورٹنگ کے دوران ذہن نشین کرنے والے سوالات

۔ پاکستان میں پسماندہ طبقات کی معاشی و اقتصادی حالتِ زار کیسی ہے؟

۔ ٹیکسیشن کے بغیر نمائندگی۔ پاکستان سے مثالیں

۔ آپ کس قسم کی ڈویلپمنٹ پر روشنی ڈالنا چاہتے ہیں؟

۔ ڈویلپمنٹ کے باعث مقامی افراد کے حقوق نظرانداز ہورہے ہیں: مثال کے طور پر بلوچستان کے وزیرِ اعلی جناب ثناءاللہ زہری نے کہا کہ گوادر میں ڈویلپمنٹ کی وجہ سے مقامی آبادی نظرانداز ہورہی ہے۔

۔ قومی اسمبلی میں نمائندگی کی کمی: مثال کے طور پر گلگت بلتستان

۔عام عوام کو کس قسم کی ڈویلپمنٹ کی ضرورت ہے؟

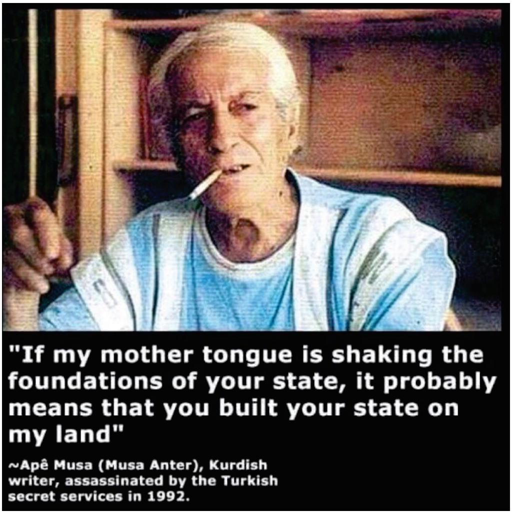

تیسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو چار ٹیموں میں تقسیم کرے گا۔ٹیم اے جمہوریت اورڈویلپمنٹ کے حق میں دلائل دے گی جبکہ ٹیم بی اس کے خلاف دلائل دے گی۔اسی طرح ٹیم سی آمریت اورڈویلپمنٹ کے حق میں دلائل دے گی اور ٹیم ڈی اس کے خلاف۔

چوتھا مرحلہ:

سہولت کار جمہوریت اورڈویلپمنٹ کے متعلقہ ہینڈآؤٹ شرکاء کوفراہم کرے گا۔

پانچواں مرحلہ:

سہولت کار سیشن کے اختتام کا اعلان کرے گا۔

پانچواں سیشن: خواتین اور ڈویلپمنٹ

مقاصد:

۔ صنف کی حیثیت سے خواتین پر ڈویلپمنٹ کے اثرات کے بارے میں جاننا۔

درکار وقت: ۶۰ منٹس

درکار وسائل:

براؤن شیٹیں اور مارکرز

طریقہ کار

پہلا مرحلہ:

سہولت کار مختلف عوامل کا ذکر کرے گا جن کی وجہ سے ہمارے معاشرے میں صنفی بنیادوں پر اختلافات میں کمی یا زیادتی ہوتی ہے۔

اداروں کی سطح پر انتظامات: بہت سے ادارے صنفی بنیادوں پر اختلافات کو بڑھانے کا باعث بن سکتے ہیں جبکہ بعض ادارے اسے کم کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر وہ علاقے جہاں خواتین زراعت سے منسلک ہیں، وہاں موجود ادارے جوزرعی قرضے فراہم کرتے ہیں صنفی بنیادوں پر اختلافات کو بڑھانے یا کم کرنے میں ایک اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

رسمی قانونی نظام: ایسا نظام بہت سی روایتوں کو مضبوط کرنے میں اپنا کردار ادا کرتا ہے جس کی وجہ سے خواتین کی قانونی حیثیت کو کمتر بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ چند ممالک میں خواتین کو نا صرف زمین اور جائیداد خرید نے بلکہ زرعی اثاثہ جات، بینک اکاؤنٹس اور قرضے لینے جیسی سہولیات سے روکا جاتا ہے۔

سماجی وثقافتی رویے اور طبقاتی فرائض اور رکاوٹیں: ان رویوں سے زرعی نظام پر مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں جیسا کہ عورتیں اور مرد کیا کیا کام کریں گی اور کون سی فصلیں اُگانے کی اہل ہوں گی۔ ٹریکٹرز کون چلائے گا، جانوروں کو حفاظتی ٹیکے کون لگائے گا اور کیا خواتین کو اپنی محنت کا پھل حاصل کرنے کے لئے اپنے شوہروں کی اجازت درکار ہوگی؟ جیسا کہ اپنے جانور یا دودھ وغیرہ بیچنا۔

مذہبی عقائد اور طرزِ عمل: مذہبی عقائد نا صرف خواتین کی نکل وحرکت بلکہ وسائل تک رسائی، سماجی اور معاشرتی روابط جیسی اہم سرگرمیوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ بہت سے مذاہب میں خواتین کو وراثت میں زمین حاصل کرنے سے منع کیا جاتا ہے۔

حوالہ: http://web.worldbank.org

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو چار گروپس میں تقسیم کرے گا اور ٹیبل میں دی گئی وجوہات میں سے ایک چننے کو کہے گا۔ ہر گروپ کو چنی گئی وجہ کے حوالے سے ایک مثال ڈھونڈنے کو کہا جائے گا۔

تیسرا مرحلہ:

ہر گروپ اپنی چنی گئی وجہ سے متعلق مثال کو شرکاء اور سہولت کار کے سامنے بیان کرے گا۔

چوتھا مرحلہ:

سہولت کار سیشن سے نتائج اخذ کرنے کے بعد سیشن کے اختتام کا اعلان کرے گا۔

تیسرا دن

پہلا سیشن: خبروں کی پریزنٹیشن

مقاصد:

۔ڈویلپمنٹ پر مبنی خبروں کی پریزنٹیشن دینا

درکار وقت: ۹۰ منٹس

درکار وسائل:

پاور پوائنٹ، پروجیکٹر، بورڈ، براؤن شیٹس اور مارکرز

تربیت کار کیلئے نوٹ:

تربیت کار ہر پریزنٹیشن کا غور سے مشاہدہ کرے گا اور خبروں کے لئے بتائے گئے معیارات کو اپنے ذہن میں رکھے گا۔

طریقہ کار:

پہلا مرحلہ:

سہولت کار تمام گروپوں کو اپنی اپنی خبروں کے موضوعات کارڈز پر لکھنے کو کہے گا اور اپنے ریکارڈ کے لئے وہ کارڈز

اپنے پاس رکھ لے گا۔

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار ہر گروپ کے پریزنٹر کو پریزنٹیشن کیلئے بلائے گا۔

تیسرا مرحلہ:

سہولت کار ایک کاغذ یا کارڈ پر اپنی آراء یا فیڈ بیک تحریر کرے گا۔

چوتھا مرحلہ:

سہولت کار سیشن کے اختتام کا اعلان کرے گا۔

دوسرا سیشن: فیڈ بیک

مقاصد:

۔ پریزنٹ کی گئی خبروں پر فیڈ بیک دینا۔

درکار وقت: ۹۰ منٹس

درکار وسائل:

بورڈ اور فلپ چارٹ

طریقہ کار

پہلا مرحلہ:

سہولت کار تا یک ایک کر کے تمام گروپس کے موضوعات ایک چارٹ پر لکھے گا اور ان کے نیچے اپنے مشاہدات تحریر کرے گا۔

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار تمام گروپس کو اپنی سفارشات کی روشنی میں خبروں میں تبدیلی کرنے کو کہے گا۔

تیسرا مرحلہ:

تبدیلی کے بعد سہولت کار تمام گروپس کو اپنی اپنی خبریں جمع کروانے کو کہے گا۔

چوتھا مرحلہ:

سہولت کار تمام گروپس کو اپنی اپنی خبریں اخبارات میں بھجوانے کو کہے گا۔

پانچواں مرحلہ:

سہولت کار ٹریننگ کے اختتام کا اعلان کرے گا۔

ضمیمہ

پہلا سیشن

ا۔ نوائے وقت

سلامت پورہ: اورنج ٹرین منصوبے کی مکسر مشین کی زد میں آ کر نوجوان جاں بحق

لاہور (نامہ نگار) باغبانپورہ کے علاقہ سلامت پورہ سٹاپ کے قریب اورنج ٹرین منصوبے کے لئے مصالحہ مکس کرنے والی مشین (مکسر) کی زد میں آ کر 25 سالہ نوجوان ہلاک ہوگیا جبکہ ڈرائیور مشین چھوڑ کر فرار ہوگیا۔ نصیر آباد کے علاقہ شالیمار ٹا?ن کا رہائشی 25 سالہ نوجوان عظیم اسحاق کسی کام کے سلسلہ میں باغبانپورہ کے علاقہ میں گیا ہوا تھا کہ سڑک عبور کرتے ہوئے عمارتی مصالحہ مکس کرنے والی مشین نے اسے کچل کر شدید زخمی کر دیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے زخمی کو طبی امداد کے لئے ہسپتال منتقل کیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اس کی موت کی تصدیق کر دی۔ نعش پوسٹ مارٹم کے لئے مردہ خانے جمع کرا دی گئی ہے اور مقدمہ درج کر کے مکسر قبضے میں لے لیا جبکہ مفرور ڈرائیور کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب محمد شہباز شریف نے اورنج لائن منصوبے پر کام کرنے والی مشینری کی زد میں آ کر چار بچوں کے باپ کے جاں بحق ہونے کے واقعہ پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے انتظامیہ اور پولیس حکام سے رپورٹ طلب کر لی ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے اورنج لائن منصوبے پر کام کے دوران تمام حفاظتی انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔

http://www.nawaiwaqt.com.pk/lahore/27-Nov-2015/432770

۲۔روزنامہ پاکستان

ملتان روڈ میٹروٹرین کیلئے دوبارہ ادھیڑ دی گئی، ہر جانب گرد وغبار، مکین پریشان (06 دسمبر 2015)

لاہور(اپنے خبر نگار سے)حکومت پنجاب کی ناقص منصوبہ سازی کی وجہ سے 12 ارب سے زائد رقم ڈوب گئے ۔2 سال قبل مکمل ہونیوالی ملتان روڈ میٹروٹرین کیلئے دوبارہ ادھیڑ کر رکھ دی گئی جبکہ شہر میں سارا دن اڑتی ہوئی دھول کا راج رہتا ہے۔جس سے بے بس شہری سب کچھ سہنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔تفصیلات کے مطابق 2 سال قبل ملتان روڈ کی تعمیر کی گئی تھی جو بڑی مشکل کے باعث 5 سال میں مکمل ہوگئی تھی اور اس پر 12 ارب سے زائد رقم خرچ کی گئی تھی لیکن 2 سال سے قبل ہی دوبارہ روڈ میٹروٹرین کیلئے ادھیڑ دی گئی ہے۔جس سے سارا دن ملتان روڈ اور اس سے ملحقہ علاقوں میں دھول اڑتی رہتی ہے جس وجہ سے بیماریاں پھیلنے لگی ہیں، ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ چوک یتیم خانہ سے ٹھوکر نیاز بیگ تک 2 سال قبل ملتان روڈ تعمیر کی گئی تھی اس وقت بھی اس کی توسیع کی گئی تھی اور ہزاروں لوگوں کے روزگار چھینے گئے تھے۔کمرشل پراپرٹی کو کوڑیوں کے بھاؤ خریدا گیا تھا لیکن پھر بھی اس وقت ملتان روڈ کی تعمیر اراضی کی قیمت کے علاوہ لوگوں کے مکانوں کے معاوضے سمیت 12 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کی گئی تھی۔اس وقت پی ایم یو موجودہ رنگ روڈ اتھارٹی کے علاوہ سی اینڈ ڈبلیو، ریونیو اور ایل ڈی اے کے ملازمین نے دن رات کام کر کے ملتان روڈ کو تعمیر کیا تھا اور بڑی جدجہد اور کثیر سرمایہ خرچ کر کے ملتان روڈ تعمیر ہوئی تھی لیکن اورنج لائن میٹروٹرین کی وجہ سے اسے ادھیڑ کر رکھ دیا گیا۔میٹروٹرین منصوبہ کیوجہ سے ایک اور اہم ایشو نے جنم لیا ہے جس پر عام آدمی کی نظر نہیں جارہی کہ لاہور میں پانی کی سطح پہلے ہی کم ہوگئی ہے جب کہ میٹروٹرین منصوبے کی وجہ سے اتنا پانی ضائع کیا جارہا ہے جس سے سڑکیں پانی سے بھر جاتی ہیں۔جہاں جہاں بھی میٹروٹرین کا روٹ ہے وہاں تمام سڑکیں پانی میں ڈوبی رہتی ہیں۔یہ پانی تب نکلتا ہے جب میٹروٹرین کیلئے بنائے جانے والے ٹریک کیلئے 100 فٹ گہری پائلنگ کی جاتی ہے تو زمین کے اندر سے 30 سے 40 فٹ کے بعد پانی آجاتا ہے جبکہ پائلنگ کیلئے 100 فٹ لمبا اور 4 فٹ چوڑا پلر زمین بوس کیا جاتا ہے جس سے بے انتہا پانی نکلتا ہے جس کو ضائع کیا جاتا ہے۔

http://dailypakistan.com.pk/metropolitan1/06-Dec-2015/303295

۳۔روزنامہ دنیا

اورنج لائن ٹرین منصوبہ کے راستوں پر ڈیوٹی سے غفلت برتنے والے 32 ٹریفک وارڈنوں تنخواہیں بند

وارڈنز کو شوکاز نوٹسز بھی جاری، تمام سرکل افسروں کو روزانہ کی بنیاد پر ڈیوٹی پوائنٹس چیک کرنے کی ہدایت، میٹرو ٹرین کے وہ روٹس جہاں ترقیاتی کام جاری ہیں وہاں سی ٹی او خود بھی وزٹ کیا کریں گے لاہور (اشرف مجید) چیف ٹریفک آفیسر طیب حفیظ چیمہ نے اورنج لائن ٹرین منصوبے کے راستوں میں ڈیوٹی پوائنٹس سے غیر حاضر رہنے، وہاں پر غلط پارکنگ کرانے والوں کے خلاف کارروائی کا آغاز کر دیا ہے اور ابتدائی طور پر 32 ٹریفک وارڈنوں کو شوکاز نوٹس جاری کرتے ہوئے انکی تنخواہیں بند کرنے کا حکم جاری کر دیا ہے، آج سے روزانہ کی بنیاد پر میٹرو ٹرین روٹ پر وزٹ کیا جائے گا، تفصیلات کے مطابق سی ٹی او طیب حفیظ چیمہ کو ٹریفک ویجی لینس ٹیم کی جانب سے رپورٹ دی گئی کہ میٹرو ٹرین روٹ کے متعدد ڈیوٹی پوائنٹس ایسے ہیں جہاں پر ٹریفک وارڈن غائب تھے جبکہ متعدد وارڈنوں کی نا اہلی کے باعث مین سڑک پر گاڑیاں کھڑی کرائی گئی تھیں، اس رپورٹ میں 32 ٹریفک وارڈنوں کے نام شامل تھے جن کو سی ٹی او کی جانب سے شوکاز نوٹس جاری کیا گیا ہے اور حکم جاری کیا گیا ہے کہ تمام ٹریفک وارڈن ایک ہفتے کے اندر تحریری جواب دیں گے جبکہ ان تمام ٹریفک وارڈنوں کی تنخواہیں بھی بند کرنے کا حکم جاری کیا گیا ہے، گزشتہ روز سی ٹی او کی جانب سے تمام سرکل افسروں کو ہدایت جاری کی گئی ہے کہ وہ خود روزانہ کی بنیاد پر ڈیوٹی پوائنٹس کو چیک کیا کریں گے جبکہ وہ خود بھی آج سے روزانہ میٹرو ٹرین کے وہ روٹس جہاں ترقیاتی کام جاری ہیں وہاں وزٹ کریں گے۔

http://dunya.com.pk/index.php/city/lahore/2015-11-25/670545#.VuprrOJ97IU

۴۔ڈان اخبار

لاہور میٹرو ٹرین منصوبے کی منظوری

اسلام آباد: کل مرکزی ترقیاتی ورکنگ پارٹی (سی ڈی ڈبلیو پی) نے 20.165 ارب روپے کی لاگت کے لاہور اورنج لائن میٹرو ٹرین منصوبے کی منظوری دیتے ہوئے حتمی منظوری کے لیے ایکنک کے حوالے کر دیا۔

اس منصوبے کے تحت لاہور میں ٹرین ماس ٹرانزٹ سسٹم کے لیے 1.27 کلومیٹر طویل سگنل فری کوریڈور تعمیر کی جائے گی۔

ڈویلپمنٹ و منصوبہ بندی کے وزیر احسن اقبال نے سی ڈی ڈبلیو پی کے اجلاس کی صدارت کی، انہوں نے لاہور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایل ڈی اے) کو اس میگا پروجیکٹ کی 27 مہینوں میں تکمیل کی ہدایت کی۔

اس کوریڈور پر دو ٹرینوں کے راستے تعمیر کیے جائیں گے، اور یہ سسٹم 30 ہزار افراد فی گھنٹے کی استعداد کا حامل ہوگا۔

اورنج لائن میٹرو ٹرین کے لیے چین کی حکومت رعایتی قرضے کے ساتھ پنجاب کے اپنے وسائل سے سرمایہ فراہم کیا جا رہا ہے۔

اس منصوبے کے مجوزہ کوریڈور کا آغاز علی ٹاؤن سے ہوگا، جو نیاز بیگ، بند روڈ، چوبرجی، انارکلی، لکشمی، ریلوے اسٹیشن، انجینئرنگ یونیورسٹی، شالامار گارڈن، اسلام پارک سے ہوتا ہوا ڈیرہ گجران پر ختم ہوگا۔

۵۔روزنامہ جنگ

لاہور ہائیکورٹ: اورنج لائن ٹرین منصوبہ سے متعلق درخواست دائر

لاہور... اورنج لائن میٹرو ٹرین منصوبہ شروع کرنے کی وجوہات جاننے کے لیے لاہور ہائیکورٹ میں درخواست

http://www.dawnnews.tv/news/1020759

لاہور... اورنج لائن میٹرو ٹرین منصوبہ شروع کرنے کی وجوہات جاننے کے لیے لاہور ہائیکورٹ میں درخواست دائر کردی گئی۔

جوڈیشل ایکٹوزم پینل کی جانب سے دائر درخواست میں مو؟ قف اختیار کیا گیا ہے کہ پنجاب میں صحت اور تعلیم کو نظر انداز کر کے لاہور میں اتنا مہنگا اورنج لائن ٹرین منصوبہ شروع کرنا کیوں ضروری تھا اس کی تمام تفصیلات عدالت میں پیش کی جائیں۔

کراچی میں گرین بس کے لیے 17 ارب خرچ کیے جارہے ہیں تو اورنج لائن پر 250 ارب کیوں لگایا جا رہا ہے۔ درخواست میں عدالت سے منصوبے کی تفصیلات طلب کرنے کی استدعا کی گئی ہے۔

دوسرا دن

چوتھا سیشن: جمہوریت اور ڈویلپمنٹ

ڈویلپمنٹ سے متعلق صحافت سے کیا مراد ہے؟ (فلمز آف لبریشن، ۲۰۱۴)

گالٹنگ اور ونسنٹ (۱۹۹۲) نے اپنی دس تجاویز کو مندرجہ ذیل شکل میں تحریر کیا ہے:

۱۔ ڈویلپمنٹ سے متعلق صحافیوں کیلئے ضروری ہے کہ خبر بناتے وقت انسانی حوالوں پر غور کریں۔ مثال کے طور پر مختلف انسانی ضروریات جیسا کہ انسانی بقاء، بہتری، پہچان اور آزادی وغیرہ پر غور کیا جائے۔ انسانوں کو مثبت انداز میں پیش کیا جانا چاہیے بجائے اس کے کہ صرف منفی حوالوں پر غور کیا جائے۔ مسائل کا احاطہ تفصیلاً کیا جانا چاہیے اور ساتھ ہی ساتھ ان کے حل کا بھی ذکر کیا جانا چاہیے؛

۲۔ ڈویلپمنٹ سے متعلق ذرائع ابلاغ کو ڈویلپمنٹ کی اقتصادیات کے ساتھ ساتھ دوسرے زاویوں پر بھی غور کرنا

http://search.jang.com.pk/JangDetail.aspx?ID=217601

چاہیے جیسا کہ فوج، سیاست اور ثقافت وغیرہ۔ ڈویلپمنٹ سے متعلقہ صحافت کو اقتصادیات کے علاوہ فوجی، سیاسی، ثقافتی طاقت جیسے موضوعات پر غور کرنا چاہیے، کیونکہ ان تمام موضوعات کا ڈویلپمنٹ سے گہرہ تعلق ہے۔ صحافی کا فرض ہے کہ وہ لوگوں کو اپنے مسائل زیرِ بحث لانے کو کہے تا کہ خبریں زیادہ پُر اثر ہوں؛

۳۔ اقتصادی ڈویلپمنٹ کے ساتھ ساتھ بحرانوں کا بھی ذکر ہونا چاہیے۔ صحافیوں کو آبادی کے نچلے طبقات کی آمدن کا ذکر کرنا چاہیے اور صرف امراء کی آمدن پر غور نہیں کرنا چاہیے۔

۴۔ صرف اختلافات کی بجائے تعلقات پر غور کیا جانا چاہیے اور مختلف ممالک کے آپسی تعلقات کو بھی بیان کرنا چاہیے۔ اسی طرح غریبوں اور امیروں کے باہمی تعلق کو بھی بیان کرنا ضروری ہے۔ جیسا کہ تنخواہیں منجمد کی جاسکتی ہیں مگر قیمتوں کو منجمد کرنا مشکل ہوتا ہے۔

۵۔ ڈویلپمنٹ جرنلسٹس کو زندگی کے تمام پہلوؤں کو زیر بحث لانا چاہیے۔ صحافیوں کو امیروں کی زندگی، درمیانے طبقے، کام کرنے والوں، غریبوں اور انتہائی غریبوں کی زندگی کا احاطہ کرنا چاہیے۔

۶۔ ڈویلپمنٹ جرنلزم میں جمہوریت پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ سسٹم کے بارے میں حقائق بیان کیے جائیں۔ جمہوریت اُسی وقت کام کرسکتی ہے جب معلومات بغیر کسی رکاوٹ کے عوام تک پہنچائی جائے۔ میڈیا کیلئے عوام کے مشکلات پر روشنی ڈالنا ایک کام ہے، سسٹم کی خرابیوں پر روشنی ڈالنا دوسرا جبکہ میڈیا کا استعمال کرتے ہوئے اسی کی خرابیوں کو سامنے لانا تیسرا کام ہے۔ ڈویلپمنٹ پر رپورٹنگ کرنے والے صحافی کا کام بہت مشکل بھی ہوسکتا ہے اور بعض اوقات اسے چالاکی سے کام لینا پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر حکومت کی خرابیوں اور ڈویلپمنٹ کی کمی کو صاف صاف بیان کرنے کی بجائے اُسے ڈھکے چھپے الفاظ میں ان مسائل کو بیان کرنا چاہیے۔

۷۔ بعض اوقات مسائل کی بجائے حل پر غور کرنے سے ترقیاتی کاموں میں تیزی لائی جاسکتی ہے۔ کامیاب کہانیوں کو بیان کرنے سے حوصلے بلند کیے جاسکتے ہیں اور جمہوریت اور ڈویلپمنٹ کے تعلق کو مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ اس کا فائدہ دوسرے علاقے کے لوگوں کو بھی ہوتا ہے اور وہ بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

۸۔ لوگوں کو بات کرنے کا موقع دینا چاہیے، اس کا مطلب لوگوں کی آواز بننا بھی ہے۔ اس کا ایک طریقہ تمام

طبقات کے لوگوں سے بات کرنا ہے۔ اس سے مسائل کے حل کے نئے طریقے سامنے آتے ہیں۔

۹۔ اگر اس بحث کو مزید آگے لیجانے کی بات کی جائے تو عوام کو کسی حد تک میڈیا کا کنٹرول بھی دینا چاہیے۔ ایڈیٹر کے نام خطوط اور ایڈیٹوریئل پر جگہ کے مسائل ہوتے ہیں۔ لوگوں کو اپنا اخبار یا ٹی وی پروگرام پروڈیوس کرنے کا موقع دینا چاہیے۔ اس طرح وہ اپنا تجربہ اور علم لوگوں تک پہنچا سکتے ہیں۔ یہ ذرائع ابلاغ کے معیار کا ایک ذریعہ بن سکتا ہے۔

۱۰۔ لوگوں کو معاشرے کا کنٹرول دے دینا چاہیے اور پھر اس سلسلے میں رپورٹنگ کرنی چاہیے۔ جمہوریت میں یہی ہونا چاہیے۔ عوامی تحریکیں اور ادارے بھی یہی کرتے ہیں۔ ڈویلپمنٹ سے متعلق میڈیا کو عوامی تحریکوں پر رپورٹنگ کرنی چاہیے اور ان کی کامیائی اور ناکامی دونوں کا ذکر کرنا چاہیے۔

فلم فار لیبریشن (۲۰۱۴ء)۔ واٹ ایز ڈویلپمنٹ جرنلزم۔ فلمز فار لبریشن ڈیز پکو، اے۔ دی امپارٹنس آف میڈیا فار ڈویلپمنٹ۔ ۱۹ جنوری ۲۰۱۶ء کو ولڈ بنک کی درج ذیل ویب سائٹ سے لیا گیا۔
http://siteresources.worldbank.org/GHANAEXTN/Resources/mcep_III_present3.pdf

ادارے سے آگاہی

انڈ ویجوئل لینڈ پاکستان ایک متحرک ، غیر جماعتی اور غیر منافع بخش رجسٹرڈ سول سوسائٹی ادارہ ہے۔اس کا بورڈ کل پانچ ارکان پر مشتمل ہے، جبکہ روزمرہ کے معاملات اس ادارے کے ڈائریکٹر کی ذمہ داری ہے۔ قیام سے لے کر آج تک اس ادارے نے حکومتی انتظامات، قانون کی بالادستی، میڈیا اور مراسلاتی، ہنر، سول سوسائٹی کے استحکام اور جمہوریت کی ترقی کے لئے کام کیا ہے۔

انڈ ویجوئل لینڈ نے واضح طور پر قانون دانوں اور دیگر سول سوسائٹی اداروں کے ساتھ مختلف حیثیتوں میں کام کیا ہے اور خصوصاً میڈیا سے تعلق رکھنے والے افراد کی تربیت کے حوالے سے اس کا نام پورے پاکستان میں جانا جاتا ہے۔